روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 جنوری 2009ء 26 محرم 1430 ہجری 24 صلح 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 19

اللہ غضبناک ہوگا

حضرت وائلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
جس نے کسی شخص سے ظلم کے ساتھ زمین چھین لی تو قیامت کے دن وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضبناک ہوگا۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد22 صفحہ 18 حدیث نمبر25)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پروا کرتا ہے اور کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا۔ تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ ان بارش کے دنوں میں میں نے دیکھا کہ ایک اسّی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا ہے۔ میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہوگا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہوگا۔ پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔ اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے اسلام تک لانے کا موجب ہو گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص215)

محترم محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر وفات پا گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ 42 سال تک امیر ضلع بہاولنگر کے عہدہ پر فائز رہنے والے بے لوث خادم سلسلہ اور ماہر قانون مکرم ومحترم محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر مورخہ 20 جنوری 2009ء کو رات سوا نو بجے بہاولنگر میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 83 سال تھی۔ مورخہ 4 فروری 2008ء کو آپ کو دائیں طرف فالج کا اٹیک ہوا تھا اور فالج کا دوسرا اٹیک مورخہ 29 دسمبر 2008ء کو ہوا۔ جس کے 22 دن بعد آپ کی وفات ہو گئی۔

آپ 1926ء کو پیدا ہوئے، آپ کے والد کا نام مکرم ومحترم چوہدری احمد خان صاحب تھا جو امیر جماعت ریاست بہاولپور تھے۔ مکرم محمد خان صاحب جب چھٹی کلاس میں تھے تو مزید تعلیم کے لئے قادیان تشریف لے گئے۔ قیام پاکستان کے بعد تعلیم کا سلسلہ جاری رہا اور ٹی آئی کالج ربوہ سے گریجوایشن کیا۔ لاہور سے LLB کا امتحان پاس کیا، قانون کی باقاعدہ

(باقی صفحہ 12 پر)

عربی اور انگریزی زبان سیکھیں

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں نئے سیشن جنوری تا مارچ کے لئے عربی اور انگریزی زبانوں میں کورسز کے لئے داخلے شروع ہیں۔ واقفین و واقفات نو وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی (بیت نصرت) سے عصر تا مغرب رجسٹریشن فارمز حاصل کرلیں۔ سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات اور والدین سے تعاون کی درخواست ہے مزید معلومات اس نمبر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فون نمبر: 0476011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مائیکل ایچ ہارٹ

حضرت عمر ابن الخطابؓ

(586ء-644ء)

ایک مغربی مصنف کی نظر میں

عمر ابن الخطابؓ دوسرا اور غالباً عظیم ترین مسلم خلیفہ تھا۔ وہ (حضرت) محمدؐ کا نوجوان ہم عصر تھا اور پیغمبر ہی کے شہر مکہ میں پیدا ہوا۔ اس کا صحیح ترین سال پیدائش غیر معلوم ہے۔ قیاس ہے کہ 586ء میں وہ پیدا ہوا۔

عمرؓ (حضرت) محمدؐ اور ان کے نئے مذہب کا درشت ترین دشمن تھا۔ تب وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوا اور اس کا مضبوط ترین حامی بن گیا۔ وہ (حضرت) محمدؐ کا قریبی مشیر بن گیا، اور ان کی حیات میں وہ اسی اعزاز کے ساتھ رہا۔

632ء میں پیغمبر کا وصال ہوا، انہوں نے اپنا جانشین مقرر نہیں کیا تھا۔ عمرؓ نے فوراً ہی نبیؐ کے قریبی رفیق اور خسر ابوبکرؓ کے حق جانشینی پر صاد کیا۔ اس سے اقتدار کے لئے سرد جنگ کا امکان ختم ہو گیا، اور عمومی طور پر ابوبکرؓ کو مسلمانوں کا اولین خلیفہ (نبی کا جانشین) تسلیم کر لیا گیا۔ ابوبکرؓ ایک کامیاب خلیفہ تھا لیکن وہ دو سال بعد ہی فوت ہو گیا۔ اس نے عمر ابن الخطابؓ کا نام اپنی جانشینی کے لئے منتخب کر دیا (جو نبیؐ کا خسر بھی تھا)۔ اس طور پر ایک بار پھر اقتدار کے لئے تنازعہ کا امکان مسترد ہو گیا۔ 634ء میں عمرؓ خلیفہ بنا۔ یہ حکومت 644ء تک قائم رہی۔ تب ایک ایرانی غلام نے مدینہ میں اسے شہید کر دیا۔ اپنے بستر مرگ پر اس نے چھ افراد کی ایک مجلس بنانے کی تجویز دی، جو اس کے جانشین کا فیصلہ کرے۔ یوں ایک بار پھر اقتدار کے حصول کے لئے مسلح چپقلش کا خاتمہ کر دیا گیا۔ مجلس نے عثمانؓ کا نام بطور خلیفہ سوم منتخب کیا جو 644ء سے 665ء تک برسر اقتدار رہا۔

عمرؓ کی دس سالہ خلافت کے دوران عربوں نے انتہائی اہم فتوحات حاصل کیں۔ عرب فوجیں شام اور فلسطین پر حملہ آور ہوئیں جو تب بازنطینی سلطنت کا ایک حصہ تھے۔ 636ھ میں جنگ یرموک میں عربوں نے بازنطینی فوجوں کو شکست فاش دی اسی برس دمشق فتح ہوا، دو سال بعد یروشلم بھی عرب قلمرو میں شامل ہو گیا۔ 644ء تک عربوں نے تمام فلسطین اور شام کو اپنا مطیع بنا لیا تھا اور ترکی کی طرف پیش قدمی کر رہے تھے۔ 639ء میں عرب فوجوں نے مصر کو فتح کیا جو بازنطینی سلطنت کا ایک اہم حصہ تھا۔ تین برسوں کے اندر عربوں نے مصر کی فتح کو مکمل کیا۔

عراق پر، جو تب ایرانیوں کی ساسانی سلطنت کا ایک جزو تھا، عربوں کے حملوں کا آغاز عمرؓ کے دور خلافت سے پہلے ہو چکا تھا۔ 637ء میں عمرؓ کے دور خلافت میں عربوں کو سب سے اہم فتح جنگ قدسیہ میں حاصل ہوئی۔ 641ء تک تمام عراق عرب قلمرو کا حصہ بن چکا تھا۔ یہی نہیں عربوں نے ایران پر یورش کی اور آخری ساسانی شہنشاہ کی فوجوں کو فیصلہ کن مات دی۔

644ء میں عمرؓ کی وفات تک مغربی ایران کا بیشتر حصہ عرب فتح کر چکے تھے۔ تاہم عمرؓ کی وفات نے عرب فوجوں کی فتوحات کی رفتار پر کوئی اثر نہ ڈالا۔ مشرق میں انہوں نے تھوڑے ہی عرصہ میں ایران کی فتح مکمل کی۔ جبکہ مغرب میں وہ شمالی افریقہ تک آگے بڑھے۔

جس قدر عمرؓ کی فتوحات اہم ہیں، اسی قدر ان کی برقراری بھی۔ ایران کی آبادی کا بیشتر حصہ اگرچہ دائرہ اسلام میں داخل ہوا لیکن علی الاخر اس نے عرب غلامی سے آزادی حاصل کی۔ تاہم شام، عراق اور مصر ایسا نہیں کر سکے۔ وہ یکسر عرب تہذیب میں ڈھل گئے اور ہنوز یہی صورت حال قائم ہے۔

بلاشبہ عمرؓ کو اس عظیم سلطنت کا انتظام سنبھالنے کے لئے جو اس کی فوجوں نے فتح کی تھی، خاص حکمت عملیاں وضع کرنا پڑی تھیں۔ اس نے فیصلہ کیا کہ ان مفتوحہ علاقوں میں عرب خاص عسکری رعایات کے ساتھ رہیں اور یہ کہ ان کا قیام مقامی لوگوں سے علیحدہ فوجی شہروں میں ہوگا۔ جبکہ مفتوحہ لوگ مسلمانوں کو (جو بیشتر عرب ہی تھے) جزیہ ادا کریں گے اور انہیں پرامن حالات میں رہنے دیا جائے گا۔ خاص طور پر انہیں قطعاً جبراً مسلمان کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ (ان اقدامات سے یہ امر مترشح ہے کہ عرب فتوحات مقدس جنگ کی بجائے ایک قومیت پرستانہ جذبے کے تحت لڑی گئی جنگوں کا نتیجہ تھیں۔ ہر چند کہ اس سارے عمل میں مذہبی عنصر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا)۔

عمرؓ کی کامیابیاں موثر ثابت ہوئیں۔ (حضرت) محمدؐ کے بعد فروغ اسلام میں عمرؓ کا نام نہایت اہم ہے۔ ان سریع الرفتار فتوحات کے بغیر شاید آج اسلام کا پھیلاؤ اس قدر ممکن نہ تھا۔ مزید برآں اس کے دور میں مفتوح ہونے والے علاقوں میں سے بیشتر عرب تمدن ہی کا حصہ بن گئے۔ ظاہر ہے کہ ان تمام کامیابیوں کا اصل محرک تو (حضرت) محمدؐ ہی تھے۔ لیکن اس میں عمرؓ کے حصے سے صرف نظر کرنا بھی ایک بڑی غلطی ہوگی۔ اس کی فتوحات (حضرت) محمدؐ کی تحریک ہی کا نتیجہ نہیں تھیں۔ اس سے بلاشبہ کچھ پھیلاؤ عمل میں آتا لیکن ایسی عظیم وسعت عمر کی شاندار قیادت کے بغیر ممکن نہیں تھی۔

اس امر میں کچھ لوگوں کو ضرور تعجب ہوگا کہ مغرب میں عمر ابن الخطابؓ کی شخصیت اس طور پر معروف نہیں ہے۔ تاہم یہاں اس فہرست میں اسے چارلی میگنی اور جولیس سیزر جیسی مشہور شخصیات سے بلند درجہ تفویض کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ تمام فتوحات جو عمر کے دور خلافت میں واقع ہوئیں، اپنے حجم اور پائیداری میں ان فتوحات کی نسبت کہیں اہم تھیں جو سیزر یا چارلی میگنی کی زیر قیادت ہوئیں۔

تعارف کتاب

سوونیئر خلافت جوبلی 2008ء راولپنڈی

نام کتاب: سوونیئر خلافت جوبلی 2008ء
پبلشر: مکرم خواجہ منظور صادق صاحب
مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
تاریخ اشاعت: نومبر 2008ء
صفحات: 237

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے سال میں جماعت احمدیہ راولپنڈی نے خوبصورت سوونیئر شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس دیدہ زیب سوونیئر کے ٹائٹل پیج پر آفتاب، بدر کامل اور پانچ ستاروں کی روحانی آفاقی نور ہدایت سے ساری دنیا کو منور اور روشن دکھایا ہے۔ جبکہ اندر کی طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی دلآویز تصویر اور آپ نے 27 مئی 2008ء کو عہد ساز تاریخی خطاب میں عالمگیر جماعت احمدیہ سے جو عہد لیا شائع کیا گیا ہے۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی بابرکت تصاویر اور خلافت کے تعلق میں بیان فرمودہ ارشادات کو سوونیئر کی زینت بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خلفاء احمدیت کے انتخاب خلافت کے بعد پہلے بصیرت افروز خطابات بھی زیب قرطاس کئے گئے ہیں۔

اس سوونیئر کو خدا اور خدا کے رسول ﷺ کے کلام کے علاوہ آٹھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں خلفاء کے پہلے خطابات، دوسرے میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے تبرکات، تیسرے باب میں خلافت کا مقام، اہمیت اور تقاضے پر چند مضامین، چوتھے باب میں خلفاء کی پاکباز و نیک سیرت ماؤں کے حالات زندگی، پانچویں باب میں خلفاء کی حسین یادیں اور خوشگوار واقعات، باب ششم میں خلفاء کے راولپنڈی کے اسفار، باب ہفتم میں سال 2008ء میں راولپنڈی جماعت کی بعض اہم یادگار تقریبات اور باب ہشتم میں احمدی شعراء کا خلافت سے عقیدت و احترام میں کہا گیا کلام خوبصورت انداز اور متعلقہ تصاویر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

تصاویر کا بھی بہترین انتخاب اس سوونیئر میں موجود ہے۔ خلفاء احمدیت کے راولپنڈی کے اسفار کی نادر و یادگار تصاویر بھی اس سوونیئر کو برکت بخش رہی ہیں۔

اس کے علاوہ راولپنڈی سے تعلق رکھنے والے اور راولپنڈی کو شرف باریابی دینے والے رفقاء حضرت مسیح موعود، امراء ضلع راولپنڈی، مربیان و معلمین کرام ضلع راولپنڈی صدران حلقہ جات اور ذیلی تنظیموں کے مقامی و ضلعی عہدیداران، راولپنڈی کا سفر کرنے والے بزرگان احمدیت، اہم جماعتی تقاریب، جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والے واقفین نو اور بیوت الذکر کی تصاویر بھی شامل اشاعت ہیں۔

آخری صفحہ ٹائٹل پر قادیان دارالمسیح پر یکم جنوری 2008ء کو طلوع آفتاب کا منظر تین تصاویر میں دیا گیا ہے جبکہ اندر کی طرف 26 مئی 2008ء کی رات اور 27 مئی 2008ء کی صبح کو بیت فضل لندن کی یادگار تصویر شائع کی گئی ہے۔

اس مختصر سے سوونیئر میں راولپنڈی کی سو سالہ تاریخ تو نہیں سما سکتی تھی لیکن اس تاریخی سال کے حوالے سے اور ماضی کی تاریخ کے حوالے سے ایک مفید معلوماتی اور دلچسپ سوونیئر تیار کرنے پر تمام ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ خدا تعالیٰ اس سعی کو شرف قبولیت بخشے اور خلافت کے ذریعہ احمدیوں کو ملنے والی الٰہی برکات و فیوض کو دیکھ کر اللہ کرے کہ سب اس عافیت کے آفاقی و عالمگیر حصار میں چلے آئیں اور ہمیشہ کا امن نصیب ہو۔ خلافت کی برکات کی ایک جھلک حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ اس تحریر سے بھی ہوتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک جماعت کو پکڑ کر میرے ہاتھ میں جمع کر دیا تھا اور اس وقت جمع کر دیا تھا۔ جب بڑے بڑے احمدی میرے مخالف ہو گئے تھے اور کہتے تھے کہ اب خلافت ایک بچے کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ اس لئے جماعت آج نہیں تو کل تباہ ہو جائے گی۔ اس بچہ نے 43 سال پیغامیوں کا مقابلہ کر کے جماعت کو جس مقام تک پہنچایا۔ وہ تمہارے سامنے ہے۔ (الفضل 28 اپریل 1957ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری نسلوں کو بھی خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم آر طاہر)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

وقف جدید ایک صوفیانہ تحریک ہے

(قسط اول)

حضرت مصلح موعود نے جب 27/دسمبر 1957ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر وقف جدید کا اعلان فرمایا تو آپ کے ذہن میں اشاعت دین کے سلسلہ میں گزشتہ چودہ سوسالہ تاریخ کی تفصیل مستحضر تھی کہ اشاعت دین کے سلسلہ میں کونسا طریق اپنی وسعت اور تجربہ کی بناء پر کامیاب ہوا ہے اسی لئے آپ نے اشاعت دین کے سلسلہ میں صوفیاء کے طریق کو پسند فرمایا کہ اس سے جہاں اشاعت دین مقصود ہے وہاں نئے آنے والوں کی تعلیم وتربیت اور تزکیہ نفس بھی کیا جاتا ہے صوفیا نئے آنے والوں کو اپنے پاس رکھ کر ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کرتے تھے جس سے ان مریدوں اور شاگردوں کے دلوں میں ایک پاکیزہ تبدیلی دیکھنے میں آتی تھی اس کے ساتھ ساتھ ان کے سامنے اپنے نمونہ سے تنگی ترشی میں گزر بسر کرنا اور ہر حالت میں اللہ کی تعالیٰ کی رضا پر نہ صرف راضی رہنا بلکہ اس کی رضا کے حصول کے ذرائع اختیار کرنا ان میں تعلق باللہ کی ایک لگن لگا دینا جس کے نتیجہ میں ان میں ایک جذب اور ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے ایک وقت تک یہ لوگ زیر تربیت رہ کر اور سلوک کی منازل طے کر کے پھر آگے اس طریق کو جاری کرنے والے بن جاتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مصلح موعود کو خلافت پر متمکن فرمایا تو آپ نے اشاعت دین کیلئے کامیاب ترین طریق یعنی صوفیاء کے طریق کو دسمبر 1917ء کو جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے فرمایا:۔

’’یاد رکھنا چاہئے کہ وہ طریق تبلیغ ہمارے صوفیاء کرام رضوان اللہ علیھم کا طریق تھا۔ ہندوستان میں اسلام حکومت کے ذریعہ نہیں پھیلا بلکہ حکومت کے آنے سے صدیوں پہلے اسلام ہندوستان میں آ چکا تھا۔ حضرت معین الدین چشتی کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ ہوئی۔ پھر قطب الدین بختیار کاکی، فریدالدین شکر گنج نظام الدین اولیاء یہ لوگ ملک کے مختلف گوشوں میں پھیل گئے اور خدا کے دین کی اشاعت میں مصروف ہوگئے یہ لوگ تنخواہ دار نہیں تھے بلکہ انہوں نے اپنی زندگیاں وقف کردی تھیں کچھ حصہ دن میں اپنا کام کرتے تھے اور باقی وقت دین کی اشاعت میں صرف کرتے تھے......یہی وہ روح تھی جس نے اسلام کو ابتداء میں پھیلایا اور یہی وہ روح ہے جو حقیقی اسلام کی روح ہے۔ ابتدا میں تبلیغ کا یہی رنگ تھا اور طریق بعد میں پیدا ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کو پسند فرمایا ہے اور یہی وہ طریق ہے جس کے ذریعہ ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ 7/دسمبر 1917 الفضل 22/دسمبر 1917)

قیام پاکستان کی بعد جب جماعت احمدیہ کی مخالفت ایک نئے دور میں داخل ہوگئی اور 1953ء میں جماعت احمدیہ اس مخالفت کے طوفان سے حضرت مصلح موعود کی قیادت میں کامیاب وکامران ہو کر نکلی کہ دشمن اپنی عقل اور سازشوں پر ہاتھ ملتے رہ گیا۔ قیام پاکستان کے بعد ہندوستان سے لاکھوں کی تعداد میں احمدی ہجرت کر کے آئے تھے جو نئی جگہوں پر ٹھہرے تھے۔ اپنی برادریوں کے ساتھ ایک شہر کو جائے رہائش بنا چکے تھے۔ بعض اکادکا شہروں اور گاؤں میں رہائش اختیار کر چکے تھے۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے تربیت یافتہ رفقاء کی تعداد طبعی تقاضہ کے مطابق کم ہوگئی۔ اس نوجوان نسل کو اپنے زیر سایہ رکھ کر تعلیم وتربیت کی سخت ضرورت تھی۔ اس کے لئے بھی صوفیاء جیسے طریق کو اختیار کرنے کی ضرورت تھی۔ صوفیاء صرف دینی تعلیم نہیں دیتے بلکہ دنیوی تعلیم، معاشرتی مسائل اور طبی ضروریات بھی پوری کرتے تھے گویا ایک سنٹر ایک ادارہ کی حیثیت اختیار کر جاتا تھا اردگرد کے لوگ اپنی دینی اور دنیوی ضروریات کے لئے ان سنٹرز کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ان مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے تائید پا کر حضرت مصلح موعود نے 9/جولائی 1957ء کے عیدالاضحیہ کے خطبہ میں وقف جدید کا نام لئے بغیر ایک سکیم جماعت کے سامنے رکھی اور اس کے خدوخال کو جماعت کے سامنے وضاحت سے بیان فرمایا۔ آپ نے جماعت کے سامنے دوبارہ صوفیاء کرام کے نمونہ کو اختیار کرنے کی سکیم رکھی۔ حضرت مصلح موعود نے 7/جولائی 1957ء کو عیدالاضحیہ کے خطبہ میں فرمایا۔

’’میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو...... جماعت کے نوجوان...... اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تا کہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ...... تعلیم دینے کا کام کرسکیں...... ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین چشتیؒ، حضرت شہاب الدین سہروردیؒ اور حضرت فریدالدین شکر گنجؒ جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا۔‘‘

(الفضل 6/فروری 1958ء)

جلسہ سالانہ 1957ء کے دوسرے روز 27 دسمبر کو احباب جماعت کے سامنے عیدالاضحیہ کے خطبہ میں پیش کردہ وقف جدید کی تحریک کی مزید تفصیلات بیان فرمائیں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے فرمایا۔

’’میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لیکر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو یا دکان کھولی ہوئی ہو اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے اور گو یہ سکیم بہت وسیع ہے مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے ممکن ہے کہ بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں یا اور غیر ملکوں سے بھی لئے جائیں مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ (الفضل 16/فروری 1958)

معلمین کی تربیت

حضرت مصلح موعود نے جب وقف جدید کا آغاز فرمایا تو ابتداء میں دس واقفین کا انٹرویو لے کر ان کیلئے تعلیم وتربیت کا پروگرام ترتیب دیا گیا اس میں دینی تعلیم اور طبی تعلیم کے ساتھ ساتھ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی زندگی کے اہم واقعات سے آگاہ ہونا تھا خاص طور پر میدان عمل میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت پر مشتمل واقعات اور تعلق باللہ کے واقعات سے واقفیت پیدا کرنا چنانچہ سلسلہ احمدیہ کے بہت سے بزرگوں کی خدمت میں یہ زیر تربیت معلمین حاضر ہوتے اور ان کی صحبت سے فیض یاب ہوتے۔

مکرم احسان الٰہی صاحب وقف جدید کے ابتدائی دس معلمین میں شامل تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں۔

’’جنوری 1958ء میں ٹریننگ کے دوران ہم مختلف بزرگوں کے پاس راہنمائی اور ان کی صحبت سے فیض یاب ہونے کیلئے جایا کرتے تھے ان میں سے ایک بزرگ حضرت غلام رسول صاحب راجیکی بھی تھے۔ ایک دن ہم سب معلمین ان کی صحبت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کا معمول ہوتا تھا کہ جب بھی مجلس ختم ہوتی تو ہاتھ اٹھا کر دعا ضرور کرواتے چنانچہ ایک دن غیر معمولی طور پر بہت لمبی دعا کروائی۔ دعا کے بعد فرمانے لگے کہ تم لوگ بڑے خوش قسمت ہو اس لئے کہ جب میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو حضرت مسیح موعود بھی اس مجلس میں تشریف لے آئے اور انہوں نے بھی دعا شروع کردی جب تک آپ چلے نہیں گئے میں دعا کیسے ختم کرسکتا تھا۔‘‘

اس سے یہ بھی عیاں ہے کہ یہ تحریک خدا کے دربار میں مقبولیت کا درجہ رکھتی ہے کہ خدا تعالیٰ کا پیارا امام مہدی ہم جیسے گناہ گاروں اور کمزور انسانوں کو برکت دینے کیلئے تشریف لے آئے۔

حضرت مصلح موعود کی ملاقات

مکرم رشید طارق صاحب بھی ابتدائی معلمین کلاس میں شامل تھے حضور سے ملاقات کی تفصیل تحریر کرتے ہیں:۔

’’زیر تربیت معلمین کی تعلیم وتربیت اور صحبت صالحین کا پروگرام جب اپنے اختتام کو پہنچا تو مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب ان زیر تربیت معلمین کو لے کر حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اس موقعہ پر حضرت مصلح موعود نے سب معلمین سے فرداً فرداً پوچھا۔ پھر حضور نے نصائح فرمائیں۔ حضور نے فرمایا میں آپ لوگوں کے پہلے گروپ کو اب سنٹروں میں بھیج رہا ہوں حضور نے طب اور دوائیوں کے بارے میں فرمایا! کن کن سے لیکچر لئے ہیں۔ مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے عرض کیا حضور چند دن ان کی پڑھائی ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تحریک وقف جدید الٰہی تحریک ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو کامیاب کرنا ہے میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے پاس سے علم دے گا اور کامیاب کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور نے فرمایا:۔ میں آپ لوگوں کو جو معلمین ہیں بھیج رہا ہوں جس طرح پہلے لوگ دین کی خاطر بعض علاقوں میں گئے اور وہ کنویں بن گئے پیاسی روحیں ان کے پاس آئیں اور انہوں نے اپنی پیاس بجھائی۔ حضور نے اس ضمن میں حضرت معین الدین چشتی، فریدالدین شکر گنج، نظام الدین اولیاء، حضرت شہاب الدین سہروردیؒ، حضرت شاہ ولی اللہؒ اور سید احمد بریلویؒ کے نام لیے اور فرمایا کہ ان لوگوں کی طرح آپ معلمین کو بھیج رہا ہوں آپ لوگ کنویں بن جائیں اور جس طرح انہوں نے دعائیں کیں اور خدا تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت حاصل کی اس طرح تم بھی کرو۔

پھر حضور نے تریاق کبیر (امرت دھارا) کی تعریف کی اور سو بیماری کا علاج فرمایا اور اس کے بارے میں فرمایا سارے معلمین یہ دوائی لے کر جائیں اور مریضوں کو دیں۔ استعمال کریں شفاء ہوگی۔

معلمین وقف جدید کے پہلے گروپ کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے 22/جنوری 1958ء کو اپنی دعاؤں کے ساتھ روانہ فرمایا۔ معلمین نے میدان عمل میں جا کر اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت پر بھروسہ رکھتے ہوئے تعلیم وتربیت کا کام کا آغاز کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کم علم اور کمزور حیثیت مگر دین حق اور احمدیت کے لئے وفا اور اخلاص رکھنے والوں کے جوش وجذبہ کو دیکھتے ہوئے ان کو کامیابی سے ہمکنار کیا جلد ہی ان کی کوششیں بار آور ہونے لگیں ان کوششوں کو پھول پھل لگنے لگے تو جماعت احمدیہ کے خلفاء نے ان کے کام کو سراہتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''پچھلے سال ان معلمین کی تعلیم وتربیت اور خدمت خلق کا جذبہ دیکھ کر پانچ سو سے زائد افراد نے بیعت کی تھی اس سال چھ سو اٹھائیس افراد نے بیعت کی ہے پس میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔''
(الفضل 17 فروری 1960)

نیز فرمایا:۔
''مجھے بتایا گیا ہے کہ وقف جدید کے ماتحت اب اچھوت اقوام تک بھی (دین حق) کا پیغام پہنچانے کا کام شروع کر دیا ہے اور اس کے امید افزاء نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ (وقف جدید کے پانچویں سال کے آغاز پر حضرت مصلح موعود کا روح پرور پیغام) فرمایا:۔
''حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔'' (وقف جدید کے چھٹے سال حضرت مصلح موعود کا روح پرور ارشاد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔
''وقف جدید کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اصلاح وارشاد کا بڑا ہی اچھا کام ہو رہا ہے تربیت بھی ہے پیغام کا صحیح طور پر پہنچانا بھی ہے پس یہ تو ہے کہ کام ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ برکت دیتا ہے لیکن میرے لئے اور آپ کے لئے بہت ہی خوشی کا باعث یہ ہے کہ سال رواں میں نگر پارکر کے علاقہ میں 236 ہندو......قبول کر کے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ گزشتہ سال کی نسبت تعداد کے لحاظ سے 35 فیصد اضافہ ہے یعنی اس کے پہلے سال میں جو ہندو، احمدی ہوئے تھے وہاں اس سال 35 فیصد زائد احمدی ہوئے ہیں۔ اور اس علاقہ میں کل 570 ہندو...... ہو چکے ہیں وہاں مختلف نوعیت کے کام ہیں، وہ ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق دے ہم ان کو سنبھال سکیں اور ان کی تربیت کر سکیں اور یہ جو میں نے تعداد بتائی ہے یہ بالغوں کی ہے بچے جو ساتھ ہی ...... ہوئے ہیں وہ اس میں شامل نہیں کیونکہ اس علاقے میں 9 معلم وقف جدید ایک ہزار کو قرآن کریم اور......تعلیم سکھا رہے ہیں۔
(خطبات وقف جدید صفحہ 166)

حضور نے ایک موقعہ پر فرمایا:۔
''گزشتہ سال (1974ء) وقف جدید کے کام میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے اور وہ بھی ایسے تلخی کے زمانہ میں جبکہ توجہ مرکز کی بھی اور جماعتوں کی بھی ایک حد تک بعض ایسے عارضی کاموں اور ضروریات کی طرف تھی جو بظاہر بڑی پریشان کرنے والی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل دیکھو کہ ان تمام باتوں کے باوجود ہماری اس چھوٹی سی کوشش میں بھی جس کا میں اس وقت ذکر کر رہا ہوں کم وبیش 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔''
(الفضل 17 رجنوری 1975ء)

''جس نے شاید ایک سال میں دینی تعلیم لی وقف جدید کے ماتحت اور جسے ہماری اصطلاح میں معلم کہا جاتا ہے ان میں ایسے ہیں جوان شاہدین سے بہتر کام کر رہے ہیں جنہوں نے جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کی۔'' (الفضل 5 مارچ 1977)

''وقف جدید اللہ کا فضل ہے بڑا اچھا کام کر رہی ہے ایک کام جو بڑا پیارا وہ کر رہے ہیں وہ ہندوؤں میں اور بت پرستوں میں ...... کا ہے۔ اور آہستہ آہستہ یہ بت پرست اور خدائے واحد ویگانہ کو نہ ماننے والے جو قبیلے ہیں یہ خدائے واحد ویگانہ کی طرف توجہ کر رہے ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں ...... لا چکے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں صداقت ...... کے متعلق تحقیق کر رہے ہیں۔ دوست دعا کریں اللہ کرے ان کو بھی ......کا نور حاصل ہو۔ وقف جدید کی ایک فری ڈسپنسری ہے وہ بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔''
(فرمودہ جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1978)

ایک معلم کیا کرتا ہے

ایک معلم کا سب سے پہلا کام تو یہ ہے کہ جس جماعت میں مقرر ہو وہاں جاتے ہی حالات کا جائزہ لے کر معین اعداد وشمار کے ساتھ ابتدائی رپورٹ دفتر کو ارسال کرے کہ کتنے مرد، عورتوں، بچوں میں سے کتنے نماز باترجمہ جانتے ہیں۔ قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ جانتے ہیں۔ نماز باجماعت کے عادی ہیں۔ تلاوت کے عادی ہیں۔ مسائل......وغیرہ سے کماحقہ واقفیت رکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ، اس کے بعد وہ ان تمام امور میں جماعت کی حالت کو بہتر بنانے میں دن رات مصروف ہو جاتا ہے اور اپنی ہر آئندہ رپورٹ میں اعداد وشمار کے ساتھ ظاہر کرتا ہے کہ فلاں فلاں تربیتی پہلو کے لحاظ سے جماعت کے اتنے اتنے مرد، عورتوں یا بچوں نے اتنی اتنی ترقی کر لی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس اہم تربیتی کام کے علاوہ معلم کو اصلاح وارشاد کے کام پر بھی خاصہ وقت صرف کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے مرکز کے پانچ پانچ میل کے دائرہ میں احسن طریق پر احمدیت کا پیغام پہنچائے اور بالخصوص عیسائیوں اور اچھوت اقوام کو دین کی نعمت سے سرفراز کرنے کی کوشش کرے۔

یہ کام صرف محنت طلب ہی نہیں بلکہ حکمت اور موعظہ حسنہ کو چاہتا ہے اور بسا اوقات اس راہ میں معلمین کے صبر آزمائے جاتے ہیں چنانچہ ایسا بھی ہوا کہ محض اس جرم کی بناء پر کہ ایک معلم نے محض بنی نوع انسان کی ہمدردی میں لوگوں کو ہدایت کی طرف بلایا۔ اس پر اس حد تک جسمانی سختی کی گئی کہ مارنے والے مردہ سمجھ کر چھوڑ گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پھر زندگی عطا کی۔ ان سختیوں کے باوجود معلم اس اہم فریضہ سے غافل نہیں اور حسب توفیق ایزدی احمدیت کی منادی کر رہے ہیں۔

متفرق فرائض

معلمین کے فرائض میں بعض متفرق امور مثلاً جماعتی چندوں میں اضافہ کروانا، مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ میں دلچسپی کو بڑھانا بھی شامل ہیں۔ اسی طرح دیہات سُدھارنا اور خواندگی کا معیار بڑھانے کی کوشش کرنا بھی ان کے دائرہ عمل میں ہے اور ان سب کے علاوہ اکثر معلمین اپنے اپنے گاؤں کے حکیم، وید، کمپوڈر یا ہومیوپیتھک ڈاکٹرز بھی ہیں اور اس پہلو سے بھی انہیں ایسے علاقوں میں جہاں طبی سہولتیں مہیا نہیں خدمت خلق کا بہت موقع ملتا ہے۔ آئندہ کے لئے ان میں سے مستحق اور قابل معلمین کی رجسٹریشن کا انتظام بھی کروایا جا رہا ہے۔

مقصد میں کامیابی

اس امر کا اندازہ کہ وقف جدید کس حد تک اپنے مقصد میں کامیاب ہے اور دیہاتی جماعتوں پر اس کے کیا خوشکن اثرات ظاہر ہو رہے ہیں مندرجہ ذیل امور سے لگایا جا سکتا ہے۔

چندوں میں غیر معمولی اضافہ

معلمین کے ذریعہ دو طرح پر جماعتی چندوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

اول:۔ ان کی تربیت کے نتیجہ میں جماعت میں قربانی کی روح ترقی کرتی ہے اور جماعتی چندوں پر بھی اس کا نہایت خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ مثلاً ایک جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔
''جماعت کے چندہ میں معلم کے آنے سے قبل بقایا در بقایا تھا۔ ان کے آنے سے اب 75% چندہ ادا ہو چکا ہے جبکہ ابھی سال کے چار پانچ ماہ باقی ہیں۔''
ایک اور پریذیڈنٹ معلم کی تقرری سے قبل اور بعد کا موازنہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔
''چندہ عام دو صد روپے صرف تھا اب 66-65ء کا بجٹ جس میں حصہ آمد بھی شامل ہے دو ہزار روپے ہے۔''

دوم:۔ چونکہ معلمین کو تاکید کی جاتی ہے کہ نومبائعین کو فوری طور پر جماعتی چندوں میں شامل کریں ورنہ ان کے ذریعے ہونے والی بیعتیں حقیقی بیعتیں شمار نہیں ہوں گی اس لئے جوں جوں نومبائعین کی تعداد بڑھتی جاتی ہے چندوں میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس ضمن میں ایک سیکرٹری مال نے جو اعداد وشمار بھجوائے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت کا چندہ عام کا کل سالانہ بجٹ 4907 روپے تھا جس میں 1215 روپے بجٹ ان نومبائعین کا ہے جو وقف جدید کے ذریعہ سلسلہ میں داخل ہوئے۔ یہی نہیں بلکہ وہ لکھتے ہیں کہ اس بجٹ میں 725 روپے کی وہ رقم بھی شامل ہونی چاہئے جو بعض نومبائعین کی نقل مکانی کی وجہ سے دوسری جماعتوں میں منتقل کی گئی۔ گویا 4907 میں سے 1940 صرف نومبائعین کا بجٹ ہے۔

نماز باجماعت کا قیام

اس اہم دینی فریضہ کی سرانجام دہی میں بھی معلمین کو خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ حیرت انگیز کامیابی ہو رہی ہے۔ مختلف صدر صاحبان اور امراء کی طرف سے اس بارہ میں بیسیوں خوشنودی کے اظہار موصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک بڑی جماعت کے صدر صاحب لکھتے ہیں۔
''نماز باجماعت کے قیام میں معلم نے مختلف کوششوں کے طریق جاری رکھے۔ مثلاً صبح نماز کے وقت گاؤں میں بلند آواز سے درود شریف پڑھنا...... معلم صاحب کے آنے سے پہلے تقریباً ساری جماعت ہی بے جماعت سمجھ لیں کیونکہ خاکسار اگر گھر پر ہوتا تو نماز ہو جاتی۔ اگر خاکسار گھر پر نہ ہوتا تو نماز باجماعت نہ ہوتی۔ لیکن محترم معلم صاحب کے آنے سے یہ بیماری دور ہو گئی اور باقاعدہ نماز باجماعت جاری ہونے لگی اور پھر نماز تہجد باجماعت کا سلسلہ بھی جاری رہنے لگا اور اس دوران میں ایک ماہ سے اوپر مستقل نماز تہجد جاری ہے۔''

ایک جماعت کے صدر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔
''پہلے سے دوگنے نمازی جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ صبح صل علیٰ پڑھنے کا پروگرام کر کے بیت الذکر میں بہت رونق پیدا کر دی جاتی رہی ہے اور ڈیڑھ ماہ تک عورتیں دو نمازیں بیت الذکر میں باجماعت ہمارے ساتھ پردہ کے انتظام سے ادا کرتی رہی ہیں۔''

ایک اور جماعت کے صدر صاحب اپنی جماعت کی پہلی حالت اور بعد میں پیدا ہونے والی خوشگوار تبدیلی کا ذکر فرماتے ہیں:۔
''جب معلم پہلے دن یہاں ہمارے گاؤں میں تشریف لائے تو ان کو اکیلے ہی نماز ادا کرنی پڑی۔ احمدی احباب کے گھروں میں جانا اور نماز کی طرف توجہ دلانا اور نماز بے جماعت اور باجماعت کے متعلق تقریر کرنا اور ان کے مردہ شعور کو زندہ کرنے کے لئے کئی کئی گھنٹے وقف صرف کرنا پڑا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تمام مرد پانچ وقت نمازوں میں برابر شریک ہوتے اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور ہماری عورتیں بھی گھروں پر باقاعدہ نماز ادا کرتی ہیں۔ نماز تہجد کا شعور پیدا ہو چکا ہے۔''

دینی تعلیم

محض نماز باجماعت کے قیام تک ہی معلمین کی سرگرمیاں محدود نہیں بلکہ نماز ناظرہ یاد کروانا، نماز کا ترجمہ سکھانا، قرآن کریم کی سورتیں حفظ کروانا اور دیگر دینی مسائل کی تعلیم دے کر ان کے ایمان اور عمل کو آراستہ کرنا بھی معلم کے فرائض میں داخل ہے۔ معلمین کی انہی نیک کوششوں سے متاثر ہو کر مختلف صدر صاحبان خوشنودی سے مطلع فرماتے رہتے ہیں۔ مثلاً ایک جماعت کے صدر لکھتے ہیں۔
''معلم نے ساری جماعت کی نماز درست کروائی ہے اور خاص کر بچوں کی نماز کی درستگی کی ہے۔

جماعت کے تمام افراد کو نماز باترجمہ یاد کروائی ہے اور نماز سے متعلق تمام مسائل بھی یاد کروائے ہیں اور قرآنی دعائیں بھی یاد کروائی ہیں۔ ترجمہ قرآن کریم سکھایا جا رہا ہے اور دوسرے پارہ تک قرآن مجید کا ترجمہ مردوں اور عورتوں اور بچوں نے پڑھ لیا ہے۔

ایک اور جماعت کے صدر صاحب اعداد وشمار میں معلم کے کام کی رپورٹ دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''معلم کی کوشش سے 14 مرد، 12 عورتیں اور 22 بچے نماز سیکھ چکے ہیں اور 10 مرد، 8 عورتیں اور 9 بچے نماز کا ترجمہ سیکھ چکے ہیں۔''

صدر صاحبان کی طرف سے ایسی متعدد اطلاعات ہر سال دفتر وقف جدید کو موصول ہوتی ہیں لیکن طوالت کے خوف سے سب کا ذکر ممکن نہیں۔ آخر پر صرف ایک پسماندہ جماعت کے صدر صاحب کے مندرجہ ذیل الفاظ پیش خدمت کرنے کے بعد یہ ذکر بند کرتا ہوں۔

''نماز کے متعلق گزارش ہے کہ ہم پہاڑ کے رہنے والے ہیں اور ہم میں سے کسی ایک کو بھی نماز صحیح یاد نہیں تھی اور بچوں کو بالکل آتی نہ تھی لیکن اب معلم کی کوشش سے سال رواں میں نماز ناظرہ کے علاوہ بیت الذکر میں آنے جانے کی دعائیں، نماز کی نیت، نداء کے بعد کی دعا وضو کرنے کی دعا اور نماز کے مکمل ارکان سکھائے گئے۔''

جب ان کوائف پر اور ایسی ہی بیسیوں دیگر جماعتوں کے رُو بااصلاح حالات پر نظر پڑتی ہے تو دل بے اختیار حضرت مصلح موعود کو دعائیں دینے لگتا ہے اللہ اللہ! آپ کو دین کی ایسی ٹھوس اور باقی رہنے والی خدمت کی توفیق ملی اور آپ کی دن رات کی دعاؤں اور پُر حکمت بروقت اقدامات کو اللہ تعالیٰ نے کیسا نوازا کہ گرتی اور لڑکھڑاتی ہوئی جماعتیں اس کے فضل اور احسان کے طفیل ایک دفعہ سنبھل کر نئی قوت اور توانائی کے ساتھ جادۂ ترقی پر گامزن ہونے لگیں!!!

مجالس کے احیاء کے سلسلہ میں کوششیں

سلسلے کی ذیلی تنظیمیں کو تقویت دینے اور جماعت میں انہیں راسخ کرنے کے سلسلہ میں بھی معلمین وقف جدید مقدور بھر کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بھی خاطر خواہ نتائج ظاہر ہو رہے ہیں اس ضمن میں ایک صدر صاحب ہمیں ان الفاظ میں مطلع فرماتے ہیں:۔

''معلم کے آنے سے پہلے انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور اطفال الاحمدیہ کی کوئی تنظیم نہ تھی اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم برائے نام تھی۔ معلم کے آنے سے لجنہ کی تنظیم قائم ہوئی۔ جمعہ کے دن بیت الذکر میں پردے کا انتظام کروایا گیا اور لجنہ کے اجلاس شروع کروائے گئے۔ اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کے اجلاس شروع کروائے گئے۔''

ایک اور صدر صاحب اس حقیقت کا ان الفاظ میں اعتراف فرماتے ہیں:۔

''معلم صاحب نے تینوں تنظیموں کو بہت کوشش کر کے قائم کیا ہے۔ ماہانہ رپورٹیں بھجوائی جاتی ہیں اور باقاعدہ ہفتہ وار اجلاس ہوتے رہتے ہیں۔ اطفال، انصار، خدام الاحمدیہ کو امتحانوں کی تیاری بھی معلم نے کروائی ہے۔ سات اطفال نے ستارہ اطفال کا امتحان دیا اور تین نے ہلال اطفال کا امتحان پاس کیا ہے''۔

اسی قسم کی خوشکن رپورٹیں اکثر مراکز وقف جدید سے موصول ہوتی ہیں جن سے یہ دل خدا تعالیٰ کے شکر کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ یہ محض اس کا احسان ہے اور اسی کی رحمت کی پُر تاثیر ہوا کا اثر ہے جس نے طبیعتوں میں دینی ترقی کی ایک رو چلا دی ہے اور ایسے آثار ظاہر ہو رہے ہیں جو بڑے خوش آئند مستقبل کا پتہ دیتے ہیں۔

غیروں پر اثر

ایک جماعت کے صدر تحریر فرماتے ہیں:۔

''غیر از جماعت احباب پر بھی معلم صاحب کا نیک اثر ہے اور دلی محبت سے لوگ ان کی عزت کرتے ہیں۔ وہ گفتگو میں غیروں کے ساتھ بڑی حکمت اور سمجھ سے بات کرتے ہیں اور حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور محبت اور پیار سے دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور اسی وجہ سے علاقہ میں ان کا اثر ہے بعض غیر احمدی یہ اظہار کرتے ہیں کہ ان کو خاص ایسی ٹریننگ دی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ ایسے اخلاق ظاہر کرتے ہیں۔''

حضرت مسیح موعود کے یہ غلام جو سادہ مزاج بظاہر ایک معمولی علم کے حامل اور بے حیثیت نظر آتے ہیں مخالفت کے طوفانوں اور آندھیوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے پیغام حق پہنچانے میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہتا ہے۔ یہ تائید نصرت جہاں معلمین وقف جدید کے ایمانوں کو مہمیز دیتی ہے وہاں ان کے اردگرد کے لوگوں میں بھی احمدیت کی صداقت کا نشان بن جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

......کہتا ہے کہ اسی دنیا میں تم کو معلوم ہو جائے گا کہ تم خدا کے مقرب اور محبوب بن گئے ہو۔ چنانچہ اس کا ثبوت ...... میں ملتا ہے کیونکہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ آتے رہے جنہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو انہوں نے دیکھا ہے اور خدا ان سے کلام کرتا ہے چنانچہ حضرت معین الدین چشتیؒ، حضرت محی الدین ابن عربیؒ، حضرت جنید بغدادیؒ اور اور بہت سے بزرگ اسلام میں ایسے گزرے ہیں جنہوں نے اپنے دل میں خدا کی محبت پیدا کی اور خدا تعالیٰ نے بھی ان سے محبت کی اور انہیں اپنی محبت کا جبہ پہنایا ان کی ہر تکلیف کو اس نے خود دور کیا اور ہر مشکل وقت میں ان کی مدد کی۔

(صداقت...... انوار العلوم جلد نمبر 5 صفحہ 66)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خلافت پر متمکن ہونے پر پہلے جلسہ سالانہ 1965ء کے دوسرے دن کے اجلاس میں فرمایا:۔

بہت سے کم علم معلم اپنے کام کے لحاظ سے ان مربیوں سے آگے نکل گئے ہیں جن کا علم اور تجربہ نو نو، دس دس سال سے زیادہ تھا۔ غرض نتیجہ زیادہ تر انکسار اور دعا سے نکلتا ہے کیونکہ دعا کے نتیجہ میں قوت جذب پیدا ہوتی ہے اور جب کسی میں قوت جذب پیدا ہو جاتی ہے تو پھر غیر اس کی طرف خود بخود کھچ آتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ کوئی عجیب آدمی ہے پھر ہچکچاہٹ کے ساتھ شرماتے شرماتے اسے دعا کے لئے کہہ دیتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر کی تار ہلاتا ہے اور وہ دعا قبول ہو جاتی ہے تو صرف وہی نہیں بلکہ اس کے ماحول میں رہنے والے دوسرے لوگ بھی یہ خیال کرنے لگ جاتے ہیں کہ یہ لڑکا ہے تو کم علم اور تعلیم بھی اس کی زیادہ نہیں لیکن اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ضرور ہے کیونکہ یہ دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لیتا ہے اور انہیں قبول کر لیتا ہے اس طرح علاقہ کے بہت سے لوگ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور وہ انہیں اپنی باتیں سنانے کے قابل ہو جاتے ہیں اور چونکہ اس کی باتیں سچی ہوتی ہیں اور سچی باتوں کا دلوں پر اثر ہوتا ہے اس لئے لوگ اس کی باتوں کو مان لیتے ہیں اور احمدیت پھیلنا شروع ہو جاتی ہے۔''

ذیل میں چند ایک معلمین وقف جدید کے بعض ایمان افروز واقعات کا ذکر کرنا مقصود ہے جو ہم سب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوں گے۔

مکرم غلام احمد چشتی صاحب معلم وقف جدید نے خود احمدیت قبول کی تھی اللہ تعالیٰ نے وقف کی توفیق بخشی۔ دنیوی تعلیم کم تھی۔ مگر اخلاص اور جوش وجذبہ وافر موجود تھا جب وقف کیا تو ان کو وقف جدید کے قیام کی اغراض بتائی گئیں کہ یہاں چشتیوں سہروردیوں اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے تو آپ نے اپنے نام کے ساتھ چشتی لکھنا شروع کر دیا اور پھر اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کی اللہ تعالیٰ نے ان کو قبولیت دعا سے نوازا اور رؤیا وکشوف سے نوازا۔ آپ کے ہاتھ میں شفا رکھی مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا نگر کے علاقہ کے لوگوں کے دلوں میں آپ نے جگہ بنائی جب صحت کی کمزوری کی وجہ سے پنجاب تشریف لے آئے تو علاقہ نگر سے آنے والے معلمین کے ذریعہ اس علاقہ کے لوگ ان کیلئے تل، باجرہ وغیرہ کا تحفہ بھجوایا کرتے تھے۔

مکرم مرزا غلام احمد چشتی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

1973ء کے آخر میں مکرم محمد صدیق صاحب معلم مجھے لاکر کھڈیو چھوڑ آئے۔ صبح جب تالاب سے پانی لایا اور دال پکائی تو اس میں سے گوبر کی بُو آئے۔ جن چیزوں کو پانی سے دھوتا۔ ان سب سے بو آئے۔ بہت پریشان ہوا۔ بو کی وجہ سے نہ کھانا کھا سکوں نہ پانی پی سکوں۔ بھوکا رہنے لگا۔ صحت کمزور ہونا شروع ہوگئی کیونکہ پانی کی کوئی اور جگہ نہ تھی اس لئے اس تالاب میں سارا دن انسانوں کے علاوہ سارا دن جانور (گدھے، گھوڑے اونٹ، بکری اور گائے بھینس) اس سے پانی بھی پیتے اور اسی میں گوبر اور پیشاب بھی کرتے۔ میرا بُرا حال تھا۔ کمزوری بڑھ گئی۔ خدا کے آگے گریہ وزاری کی اور دعا کرنی شروع کر دی۔ ایک دن میرے دل میں ڈالا گیا اور سمجھایا گیا کہ علی الصبح جب کوئی انسان اور جانور وغیرہ تالاب پر نہیں ہوتے اور رات بھر پانی میں گرد وغبار اور آلائش پانی کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے اس وقت پانی لاؤں۔ چنانچہ پھر وہی تالاب والا پانی لایا اور پُن کر گھڑے بھر لئے۔ کھانا پکایا اور کھایا تو بو نابُود۔ پانی بہت ٹھنڈا، میٹھا اور لذیذ دل چاہتا کہ پانی پیتا ہی رہوں۔ اسی دن سے کمزوری ختم ہونے لگی۔ طبیعت بحال ہونے لگی۔ معلم دوست آتے اور پوچھتے کہ اور تو کہیں پانی ہے نہیں۔ تُو یہ پانی کہاں سے لاتا ہے۔ یہ بہت میٹھا، ٹھنڈا پانی ہے۔ کھانے میں سے بھی بُو نہیں آتی بلکہ کھانا بھی لذیذ پکا ہے۔ میں کہہ دیتا کہ پانی تو وہی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہے۔ اس نے دل میں ڈالا کہ علی الصبح پانی لاؤں جبکہ پانی کی ہر شے تہہ میں بیٹھی ہوتی ہے۔ تمام رات کا نتھرا ہوا پاک اور صاف پانی ہوتا ہے۔

میرے سادلو اس جانے کے چند دن بعد شام کے وقت محترم حکیم محمد عقیل صاحب امیر معلمین علاقہ نگر پارکر و مٹھی اور محمد احمد فیض صاحب میرے پاس آئے۔ شام کا ٹائم آتے ہی حکم دیا کہ ساری گوٹھ میں اطلاع کر دو۔ آج یہاں دعوت الی اللہ کریں گے۔ بغیر اطلاع کے آنا اور بے وقت آنا پریشانی والی بات تھی مگر اللہ پر بھروسہ اور توکل کرتے ہوئے دعا کے ساتھ ساری گوٹھ میں اطلاع دی۔ اور مغرب کے بعد واپس آیا۔ کھانا کھانے کے بعد صحن میں صفیں اور کپڑے بچھا کر بیٹھ گئے۔ اتنے میں دوست آنے شروع ہوئے۔ دعوت الی اللہ شروع ہوئی۔ ٹیپ کے ذریعے بھجن اور تقریریں سنائیں۔ فیض صاحب نے ان کی زبان میں تقریر کی۔ تقریر ویدوں اور گیتا کی پیشگوئیوں کے مطابق کرشن ثانی کے بارے میں تھی۔ دوست بہت متاثر ہوئے۔ بعد میں امیر صاحب مکرم محمد عقیل صاحب نے بھی مقامی زبان میں تقریر کی۔ دوست بہت خوش ہوئے۔ جلسہ میں کٹر مخالف پٹیل اور بھگت بھی آئے ہوئے تھے۔ سب کے سب بہت مسرور ہوئے۔ بعد میں چائے پلائی۔ جلسہ ازحد کامیاب رہا۔ جلسہ میں آدمیوں کو بیٹھنے کی جگہ نہ ملی۔ بہت لوگ کھڑے تھے۔ جب گنتی کی گئی تو 80 افراد جلسہ میں شامل تھے۔ یہ مشیت الٰہی کی تائید تھی۔ بعض دوستوں نے کہا کہ ہمارے ہاں گوٹھ میں اتنا بڑا اکٹھ کبھی نہیں ہوا۔ چشتی صاحب تو کراماتی آدمی ہیں۔ میں نے کہا تمہیں معلوم نہیں یہ تو میرے سمیع وبصیر خدا کا فضل ہے کہ توقع نہ ہونے کے باوجود اتنا اکٹھ ہو گیا۔

1974ء کے تین ماہ گزرنے کے بعد میں سخت بخار میں مبتلا ہو گیا۔ ایک ہفتہ کے بعد حالت بہت خراب ہو گئی۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہ تھا۔ نہ کوئی

دوائی لینے والا آیا۔نہ کوئی دوست وغیرہ ملنے کیلئے آیا تاکسی کے ذریعہ کہیں اطلاع دوں۔میں نے پریشان دل اور بخار کی حالت میں دعا شروع کردی کہ اے اللہ تعالیٰ میں تیرا گنہ گار بندہ ہوں۔تیرے لئے تیرے دین کی خدمت کرنے آیا ہوں۔ بلکہ تو خود مجھے لایا ہے اور تو میری حالت کو دیکھتا ہے مجھ پر رحم فرما۔تو اپنے ٹیلی فون ، تار کے ذریعے میرے معلم دوستوں کو خبر کردے۔بہتر ہے کہ محمد احمد فیض کو بھیج دے۔مجھے معلوم نہیں وہ مٹھی میں ہیں یا میرپور میں۔ میں قربان اور میرے ماں باپ قربان میری نسل قربان ایسے رحیم وکریم خدا پر اس خدا پر جس کو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دکھایا کہ یہ رحیم وکریم خدا ہے۔جس کی رحمت وسیع تر اور ہر شے پر غالب ہے۔صبح صبح کیا دیکھتا ہوں کہ فیض صاحب ایک اور معلم صاحب کے ہمراہ میرے صحن میں چلے آرہے ہیں۔ دیکھتے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور تشکر کے جذبات میں میرے آنسو بہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے دوردراز سے معلم فیض صاحب کو میرے پاس پہنچادیا۔ پھر فیض صاحب نے بشیر احمد صاحب گجر ، بشارت احمد صاحب کوثر اور محمد افضال صاحب کو اطلاع دی۔جس کو خبر ملتی اسی وقت خبرگیری کیلئے بھاگتا ہوا آتا۔دوائی دیتا۔کھانا پکا کر کھلاتا اسی طرح آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوگیا۔

سادلواس میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت

جلسہ سالانہ 1977ء کے بعد واپس جب نگر پہنچا تو سادلواس میں میری تبدیلی کردی گئی۔مکرم مبارک احمد طاہر صاحب معلم کو میرے ساتھ چند دن کے لئے بھیجا گیا جب تک مبارک احمد طاہر صاحب میرے پاس رہے کام کرتے رہے، جب میرے اکیلے رہنے کا وقت نزدیک آنے لگا تو چونکہ مجھے حکمت سے پوری واقفیت نہ تھی تو کامیابی کے لئے دعا کرنا شروع کردی۔جلد ہی خواب میں ایک دیگچی گھی کی بھری ہوئی دیکھی جو میرے آگے پڑی ہے اور گھی جما ہوا ہے۔دل کو تسلی تو ہوگئی کہ یہ ہدایت ہے۔تعبیر دیکھی تو لکھا تھا۔ ''حکمت اور دوا نافع'' یہ صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے تعبیر دیکھنے کے بعد دل کو بے حد مضبوط پایا۔اس دن سے لے کر آج تک کسی مریض کی طرف سے کوئی معمولی سی بھی شکایت نہیں۔جس کو جس رنگ میں دوا دی گئی۔دوا نے پورا اثر دکھایا اور آج تک کامیاب رہا۔

خدا نے مردہ زندہ کردیا

سادلواس کے دومیل کے فاصلے پر ایک گوٹھ ڈینسی نام کی ہے۔ وہاں کمہار قوم کا ایک میرا دوست تھا جس کا نام عیدہ تھا۔اس کا باپ بیمار ہوگیا۔اردگرد کے ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔مریض دو دن سے بیہوش تھا۔ میرا دوست آیا اور حالات بیان کرکے کہا کہ جلدی چلو یہ سنتے ہی دعا شروع کردی اور چل دیا۔دعا کرتا جارہا تھا کہ ''اے خدا! تو جانتا ہے کہ میں حکمت کا واقف نہیں۔تو غیبوں کا جاننے والا ہے تو خود اپنے فضل سے شفا عطا کر۔اگر ایسے موقع پر تو نے شفاء نہ دی تو مسیح موعود کے خادموں کی ہتک ہوگی تو اپنے خاص فضل سے معجزانہ رنگ سے شفاء عطا فرما۔میں نے ٹیکہ لگایا اور انتظار کرنے لگا۔دوسرے ٹیکہ کی سوچ میں تھا کہ عیدہ نے کہا پاؤں ہلا ہے پھر ٹانگ ہلی۔ہاتھ ہلا کر پانی مانگا۔پانی کی بجائے دودھ دیا۔ہوش میں آیا پہچاننے لگا پوچھا یہ ہمارے گھر کون آیا ہوا ہے۔ جواب دیا یہ ہمارے مولوی صاحب ہیں۔ بیہوشی کی حالت میں ہلانے سے سارا ہی بدن لکڑی کی طرح ہلتا تھا۔اب وہ ہوش میں آکر پہچانتا بھی تھا تو کسی نے کہا مولوی صاحب نے تو مردہ زندہ کردیا بظاہر وہ مردہ کی طرح تھا۔میں نے کہا نہیں نہیں یہ تو خدا نے مردہ زندہ کردیا۔یہ اس کے مسیح موعود کی برکت ہے۔

تمسخر اور پھر ندامت

سادلواس گوٹھ دومیل کے فاصلے پر ایک احمدی تھا جس کا نام سنگرام کی بجائے عبدالشکور رکھا تھا۔عبدالشکور کی وانڈیا میں تربیتی کلاس جاری کی روزانہ دوپہر کے وقت (جبکہ وہ اپنے مویشی چگا کر گھر آتے) پڑھانے جاتا۔اسی وانڈیا کا ایک جیونا پٹیل ہمارے پاس کلاس میں آگیا۔اور کلمہ پر ہنسی کرنے لگا۔میں نے سمجھایا مگر باز نہ آیا۔میں نے اسے ڈانٹا اور اس کی بیوقوفی ظاہر کی۔اس نے دل میں رنج کرلیا۔کلاس کے بعد چلتے وقت سلام کیلئے ہاتھ ملانا چاہا۔اس نے نہ سلام مانا نہ ہاتھ ملایا۔رات کو جاکر دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تو سمجھانے کی پوری کوشش کی وہ باز نہیں آیا اب تو ہی اس کو ہدایت دے۔دودن تو سلام دعا بھی نہ مانی میں خاموش ہوگیا۔تیسرے دن خود دور سے آواز دے کر السلام علیکم کہہ کر بلایا اور معافی مانگی اور کہا معاف کردے میں شرمندہ ہوں میں نے ہی برا کیا آپ تو بھلا کرتے ہیں اور بھلی باتیں کہتے ہیں۔مجھے معاف کردیں۔میں نے کہا خدا تم کو معاف کرے اور ہدایت دے پھر وہ گرویدہ ہوگیا۔

خدمت خلق کی توفیق برکات

خاکسار سادلواس گوٹھ میں 1977ء تا 1979ء تین سال رہا۔وہاں ایک احمدی نوجوان رحمت اللہ تھا جو کہ میرا پڑوسی بھی تھا۔اس کا تمام کنبہ احمدی نہ تھا بلکہ اس کا باپ تو کٹر قسم کا پٹیل بھی تھا۔رحمت اللہ ایک دن دوا لینے آیا۔میں نے اس کو دوا دی مگر پیسے نہ لئے۔اس پر بہت اثر ہوا۔شام کے وقت روزانہ میرے پاس آتا اور میری دینی باتیں سنتا اور خوش ہوتا ایک دن کہنے لگا کہ میں بھی احمدی ہوں۔پھر محبت بڑھ گئی۔اس کے ایک لڑکے کے فوت ہونے کے بعد اس کی بیوی بیمار ہوگئی۔سوزش اور درد تھی۔میں نے بفضل خدا مفت علاج کیا اللہ کے فضل سے شفایاب ہوگئی۔ مخالف پٹیل پہلے بہت متاثر ہوچکا تھا اب تو گرویدہ ہو گیا اور کہا ہمارے سینکڑوں روپے آپ کے مفت علاج کی بدولت بچ گئے۔علاج کے دوران رحمت اللہ کو جلسہ سالانہ پر لانے کے لئے تیار کرتا رہا۔جلسہ پر آنے کے وقت پٹیل نے کہا مولوی جی اگر رحمت اللہ کو روپوں کی ضرورت پڑی تو پچاس روپے دے دینا میرا پیارا بچہ ہے کبھی آنکھوں سے دور نہیں کیا۔اب پرتما کے سپرد کیا آپ کے۔ہم سب جلسہ سے بخیریت واپس آگئے۔

بھاوا پٹیل کا بمع کنبہ بیعت کرنا

رحمت اللہ کا والد بھاوا پٹیل بہت ہوشیار اور سمجھ دار اور دلیر آدمی تھا۔میرے پاس آیا کرتا۔جلسہ سالانہ کی واپسی پر رحمت اللہ کی زبانی جلسہ کی تمام باتیں اور حالات سنے تو خوش ہوکر کہنے لگا۔بات تو ٹھیک معلوم ہوتی ہے۔وہ میرے پاس آنے جانے لگا۔میں بھی اس سے پیار محبت سے کرشن ثانی کی دوبارہ آمد، ویدوں اور گیتا کی پیشگوئیاں اور کلجگ کے حالات اور کرشن اوتار کا نئے جامہ میں اوتار لینا وغیرہ وغیرہ کی باتیں کرتا رہتا۔ایک دن کہنے لگا کہ ''تُو تو میرا گرو ہے۔ میں نے کہا گرو تو ربوہ میں ہے ہم تو بھائی بھائی ہیں۔چند دن کے بعد پھر آیا اور آتے ہی دیکھ کر کہنے لگا چائے نہیں بنائی فوراً دودھ لایا اور کہا لو چائے بنالو۔میں نے آٹا گوندھا اور روٹی پکائی۔باریک چینی میں گھی ڈال کر اور روٹیوں کو گھی لگا کر اس کو بھی دعوت دی کہ آؤ کھائیں۔اس کے انکار پر میں نے کہا اگر تو میرا بھائی ہے تو روٹی کھا، ورنہ نہ کھا۔زور سے بولا بھائی تو ہوں۔میں نے کہا پھر روٹی کھا۔چنانچہ اس نے روٹی کھائی اور کچھ دیر بیٹھ کر چلا گیا۔چند دن کے بعد بیعت فارم کی شرائط سن اور سمجھ کر بمع تمام کنبہ کے بیعت کرلی۔ بیعت کرنے کے بعد کہنے لگا کہ میرا بڑا لڑکا بیعت کرنے سے رہ گیا ہے میں نے کہا کہ وہ پہلے ہی میرا بیٹا بن چکا ہے اور احمدی ہے۔کہا میرا بیٹا سیانا ہے سیانا۔یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔

تواضع سے چلتا ہے دنیا میں کام
جھکتا ہے مینا تو بھرتا ہے جام

دل کا حال معلوم ہوگیا

مکرم حکیم خلیل احمد صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں

سینٹرڈب کلاں کا ذکر ہے کہ یہاں کی سول ڈسپنسری میں میرا آنا جانا بھی تھا ایک روز باتوں باتوں میں ڈسپنسر نے کہا کہ آج دنیا میں کوئی بھی ولی اللہ نہیں ہے۔میں نے کہا کہ بے شک تم ٹھیک کہتے ہو۔سوائے جماعت احمدیہ کے کوئی ولی اللہ نہیں۔اس جماعت میں ہزاروں بلکہ لاکھوں ولی اللہ ہیں کیونکہ یہ سچی جماعت ہے۔ اس نے کہا لاکھوں میں تم کو بھی شامل ہونا چاہئے تم جماعت کے معلم ہو اور عام لوگوں سے ممتاز ہو پھر کہنے لگا میرے دل کی بات بوجھ لو تو میں آج ہی احمدی ہوجاؤں گا۔میں نے کہا کہ تمہارے دل کی بات بوجھ لوں گا مگر تم احمدی نہیں ہوگے۔اس نے قسم کھائی کہ میں ضرور احمدی ہوجاؤں گا۔میں نے کہا خدا تعالیٰ کوئی چھوٹی موٹی ہستی نہیں ہے ایک عام بادشاہ کے دربار میں جانے تک کچھ وقت درکار ہوتا ہے اور یہاں تو خدا تعالیٰ کے دربار تک پہنچنا ہے۔وہ فوراً بولا سات روز کی تم کو مہلت ہے۔میں نے کہا مجھے منظور ہے لیکن اپنے دل کی بات ڈاکٹر صاحب کو بتادو تا کہ وہ گواہ رہیں اس نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ساتویں روز مقررہ جگہ بہت سا مجمع جمع ہوگیا۔جب مجھے دل کی بات پوچھنے کیلئے کہا گیا تو میں نے کہا کہ:۔

''تمہارے دل میں دو آدمیوں کے جھگڑے کی بات ہے ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا تمام کمایا ہوا سرمایہ ہتھیا لیا ہے اور اس کو بھوکا ننگا کردیا ہے اور باوجود تمہارے دل کے بھید کھل جانے کے تم احمدی نہیں ہوگے۔'' دو اڑھائی منٹ تک تو وہ سکتہ میں آگیا اور پھر کہا ان دو آدمیوں کے نام بتاؤ اور پھر کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ میں احمدی ہونے سے بچ گیا ہوں۔جب میں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ اس نے اپنے دل کی کیا بات آپ سے کہی تھی تو ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اس ڈسپنسر نے 5 لاکھ روپیہ بھائی کو دیا کہ اس کے نام پر فلاں زمین خرید کردی جائے تو اس نے وہ زمین اپنے نام کرالی اور اس کو اب پتہ چلا ہے جب کہ کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں ہوسکتی۔تو اس وقت تمام سامعین سکتہ کی حالت میں آگئے۔آخر خود ڈسپنسر نے تمام آدمیوں کی توجہ جادو کی طرف مبذول کرائی کہ یہ ان جادوؤں میں سے ایک ہے جو مرزائی چلاتے ہیں۔

مشکل میں گھبرانا نہیں چاہئے

حکیم محمد عقیل معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں

خاکسار کا وقف اپریل 1958ء میں منظور ہوا۔ پہلی تقرری بہاولپور کے قریب دریا کے کنارے آدم واہیں سنٹر میں ہوا۔سنٹر میں سخت مخالفت تھی۔خاکسار گاؤں سے باہر کسی کام سے گیا اہل دیہہ نے مصلے پر پاخانہ بھر دیا اور دروازہ اکھیڑ کرلے گئے۔عاجز نے یہ سارا واقعہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں بغرض دعا لکھا۔آپ نے حضرت مسیح موعود کا یہ مصرعہ لکھ بھیجا -

شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی علاقہ کے دو زمیندار بیمار ہوئے اور خدا کے فضل سے عاجز کے ہاتھ سے شفا پائی۔ دروازہ بھی واپس آگیا۔حالات سب ٹھیک ہوگئے اللہ تعالیٰ نے کئی پھل بھی عطا فرمائے۔مومن کو مشکلات کے وقت گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ دعا اور ہمت سے کام لینا چاہئے۔

عدو شود دوست گر خدا خواہد

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95607 میں احمد رانا

ولد صلاح الدین رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 95608 میں فرحت حمید عباسی

ولد عبدالحمید عباسی قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحت حمید عباسی۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 95609 میں محمد مشتاق

ولد شیخ عبداللطیف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع فیصل آباد مالیتی -/1000000 روپے (2) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد

مسل نمبر 95610 میں آنسہ باجوہ

زوجہ حبیب احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 184 گرام مالیتی -/2957 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد باجوہ ولد چوہدری شریف احمد باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 95611 میں قیصر عمران

ولد چوہدری منور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 12 مرلہ واقع دارالصدر شمالی مالیتی -/1800000 روپے (حصہ داران 5 بھائی اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر عمران۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری انور احمد

مسل نمبر 95612 میں نعیمہ سعدیہ

زوجہ قیصر عمران قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 186 گرام مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر عمران ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری انور احمد

مسل نمبر 95613 میں منصور احمد باجوہ

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 95614 میں سمیرا منصور احمد

زوجہ چوہدری منصور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولہ مالیتی -/800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد بشارت ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 95615 میں نوید احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد دین ولد الٰہی بخش۔ گواہ شد نمبر 2 شاہنواز ولد دلاور علی

مسل نمبر 95616 میں سمیعہ خان

بنت عبدالخالق خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیعہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان ولد عبدالقادر خان۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید خان ولد عبدالخالق خان

مسل نمبر 95617 میں وسیم رانا

ولد ادریس رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ادریس ولد رانا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود چوہدری ولد خواج احمد چوہدری

مسل نمبر 95618 میں نعیم احمد

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 150 مربع میٹر واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/170000 یورو (2) کاروبار میں انویسٹ رقم -/40000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ مظہر ولد چوہدری ہدایت اللہ خان

مسل نمبر 95619 میں عاصمہ نسیم احمد

زوجہ نعیم احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 342.6 گرام مالیتی -/6170 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 95620 میں چوہدری محمد اسماعیل

ولد چوہدری مہر دین قوم ونڈرا پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت فروخت دوکانات 2 عدد مالیتی -/900000 روپے (2) نقد رقم -/13000 یورو (3) نقد رقم -/500000 روپے (4) 1 عدد مکان برقبہ 7 مرلہ واقع بدوملہی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-10-08

سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین چیمہ ۔گواہ شد نمبر 2 جمشید افضل ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 95621 میں ہمایوں عزیز چٹھہ

ولدعزیز احمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ہمایوں عزیز چٹھہ۔گواہ شد نمبر 1 شاہد منیر احمد ولد چوہدری محمد حیات (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ہنجراء ولد چوہدری محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 95622 میں

Nargis-un-Nisa Khan

زوجہ Mubarak.A.Khan قوم چیمہ پیشہ......عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان 2 عدد واقع نیوزی لینڈ مالیتی -/NZD$595000 کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور مالیتی -/NZ$8000۔اس وقت مجھے مبلغ -/NZ$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nargis-un-NisaKhan۔گواہ شد نمبر 1 شکیل اے خان ولد ظفر اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 2 Tashirq khan S/O Abdul Hanif

مسل نمبر 95623 میں

Mubarak Ahmad Khan

ولد Mahboob Ahmad Khan قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان 2 عدد واقع نیوزی لینڈ مالیتی -/NZD$595000 کا 1/2 حصہ (2) 1 عدد مکان واقع ربوہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500$ ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10000$ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبارک احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 شکیل اے خان ولد ظفر اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 2 Tashirq khan S/O Abdul Hanif

مسل نمبر 95624 میں اصغر علی

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1996ء ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2250 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اصغر علی ۔گواہ شد نمبر 1 میاں ناصر احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر اے طاہر ولد میاں محمد مغل

مسل نمبر 95625 میں فرحت اللہ شاد

ولد حبیب اللہ شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد اپارٹمنٹ واقع کہکشاں کلفٹن کراچی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED20000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرحت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Knuju S/O Muhammad Kunju۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وِرک ولد چوہدری بشیر احمد وِرک

مسل نمبر 95626 میں ناصرہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 116 گرام (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20KDR ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ منیرہ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 Mahroof C.H S/O V.P Mahmood

مسل نمبر 95627 میں لقمان احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جنجوعہ ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 95628 میں سعید احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ میسن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلہ واقع بشیر آباد مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ریال ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود شاہد ولد اشرف نیاز۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء محمود احمد ولد قاضی عبد الباسط

مسل نمبر 95629 میں عرفان احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ میسن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلہ واقع بشیر آباد ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 95630 میں شبیر احمد چیمہ

ولد منیر احمد چیمہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ ڈرائیونگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شبیر احمد چیمہ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق ولد محمد رمضان شائق۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قریشی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 95631 میں ندیم شہزاد

ولد محمد روشن قوم آرائیں پیشہ انجینئر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19688 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود شاہد ولد اشرف نیاز۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء محمود احمد ولد قاضی عبد الباسط

مسل نمبر 95632 میں طارق امین

ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ ٹھیکہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ریال ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق امین ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر امین ولد محمد امین ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شاہ رخ سہیل ولد محمد صدیقی بھٹی

مسل نمبر 95633 میں شاہد محمود

ولد عبد الرشید قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ریال ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید جنجوعہ

مسل نمبر 95634 میں سرور عالم

ولد محمد محسن قوم...... پیشہ دکاندار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ریال ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سرور عالم ۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد صدیقی ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 95635 میں سید محسن عبد اللہ

ولد سید ندیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید محسن عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جنجوعہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 95636 میں توقیر احمد

ولد محمد طفیل قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد مظفر حسین

مسل نمبر 95637 میں محمد اسلم

ولد محمد رمضان قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 ریال ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 Salim Abdullah

مسل نمبر 95638 میں شیخ علی عظیم

ولد عبدالکریم اختر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ دکاندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/2000000 روپے (حصہ داران 4 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 عامر مسعود ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 95639 میں سید سلیم شاہ

ولد سید عنایت شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد ٹرک مالیتی -/US $25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سلیم شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اشرف ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 میاں غلام احمد ولد میاں محمد اسماعیل

مسل نمبر 95640 میں Yeman Samut

ولد Hassan Samut قوم...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1970ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/US$102719.71 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S.$2005 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yeman Samut گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید خان ولد محمد ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 Yakub Khan S/O Suleman

مسل نمبر 95641 میں محمد جاوید خان

ولد محمد ظفر اللہ خان (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید خان۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad F.Khan S/O Mohd.T.Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Yeman Samut S/O Hassan Samut

مسل نمبر 95642 میں

Hassan Faiyaz Khan

ولد Mohammad Faiyaz Khan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US $5250 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassan Faiyaz Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Waqas Mailk S/O Nazir Ahmad Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Waseem Asfar S/O Hashmat Ali

مسل نمبر 95643 میں مسرت شاہ

زوجہ انور شاہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6-166 گرام مالیتی -/US$4739.77 (2) 2 عدد پلاٹ برقبہ 10,10 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/14000000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اشرف ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد محمد اسلم قریشی

مسل نمبر 95644 میں

Ahmad.F.Khan

ولد Mohd Astafir Khan قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1958ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$1500 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad F.Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Yukub Khan S/O Suleman۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 95645 میں احمد سہیل

ولد سہیل کوثر قوم...... پیشہ Consultant عمر 30 سال بیعت ......ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 Aftab Lubis S/O Late Sahrif A.Lubis۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Khalid S/O Late M.A Majeed

مسل نمبر 95646 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$1400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور اے ملک ولد مبارک اے ملک۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Khalid S/O Late M.A Majeed

مسل نمبر 95647 میں عبدالغفار مرزا

ولد مرزا عبدالغفار قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$3670 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون رشید ولد میجر عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 Shahid A.Malik S/O Asaeed.A.Malik

مسل نمبر 95648 میں خورشید انور

ولد Mehr Mohammad قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت ......ساکن...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.S.A جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/U.S$330000 (2) مشترکہ مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ مالیتی -/U.S$560000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید انور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء کریم ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم انصاری ولد نادر نعیم انصاری

مسل نمبر 95649 میں

Farida Sheikh

زوجہ Mohammad K. Bhatti قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 110 گرام مالیتی -/U.S$1980 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فریدہ شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد منور احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 Shahid Malik S/O Saeed A.Malik

مسل نمبر 95650 میں

Saadat Abdullah

ولد Sh.Mohammad Abdullah Hagoora قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$8000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saadat Abduulah۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95651 میں

Nasira Saadat Abdullah

زوجہ Saadat Abdullah قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 129 گرام مالیتی -/US$4505۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasira Saadat Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 Saadat Abdullah S/O Sh. Mohd Abdullah Hagoor۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95652 میں

Affan Ahmad Syed

ولد Syed Fazal Ahmad قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Affan Ahmad Syed۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95653 میں سلیمان احمد

ولد مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95654 میں رشید احمد بٹ

ولد خواجہ محمد دین بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 عدد مکانات واقع U.S.A مالیتی -/U.S$337500 (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ مالیتی -/U.S$475000 اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$34000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نیاز بٹ ولد رشید احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95655 میں نیاز بٹ

ولد رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$30000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیاز بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بٹ ولد خواجہ محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95656 میں فضیلت ساجدہ احمد

بنت Col. Fazal Ahmad قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S$1800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت ساجدہ احمد گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95657 میں طاہرہ صدیقی

زوجہ مبارک احمد صدیقی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/US$3000 (2) طلائی زیور بوزن 165 گرام مالیتی -/US$5151۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ صدیقی ولد ماسٹر فقیر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95658 میں حبۃ الودود ملک

بنت خلیل محمود ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ الودود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل محمود ملک ولد عبدالرحمٰن سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95659 میں محمد عدنان ملک

ولد خلیل محمود ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدنان ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل محمود ملک ولد عبدالرحمٰن سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95660 میں شعیب محمود ملک

ولد خلیل محمود ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل محمود ملک ولد عبدالرحمٰن سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95661 میں مبارک احمد تنویر

ولد روشن دین تنویر قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/US$425000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95662 میں Moneza Tanvir

زوجہ مبارک احمد تنویر قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ وخرچ شدہ -/US$2000 (2) طلائی زیور بوزن 168 گرام مالیتی -/US$5245۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Moneza Tanvir۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد روشن دین تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 95663 میں

Choudhry Fazeelat Nisa

زوجہ Choudhry Tariq Mahmood قوم ...... پیشہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/$7000 (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Choudhary Fazeelat Nisa۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد چوہدری عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 95664 میں چوہدری آصفہ طارق

بنت چوہدری طارق محمود قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری آصفہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد چوہدری عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری غلام احمد

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے عزیزم حزیم احمد مجاہد واقف نو ولد مکرم ندیم احمد صاحب مجاہد نائب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی مقیم چکلالہ راولپنڈی نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ اس کی والدہ محترمہ مریم ندیم صاحبہ کو بفضل اللہ تعالیٰ اپنے بیٹے کو قرآن پاک ناظرہ پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تقریب آمین مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو منعقد ہوئی۔ عزیزم کے دادا مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر حلقہ چکلالہ نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن پاک کی محبت میں ترقی دیتا چلا جائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر فرما کر والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بناوے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ بشریٰ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 11 جنوری 2008ء کو 17/3 باب الابواب ربوہ میں پانچ بچوں کی تقریب آمین ہوئی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بچوں سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی اور آمین میں شامل بچوں عزیزم فارس احمد ناصر ابن مکرم فاتح الدین بسراء صاحب نے 5 سال 2 ماہ کی عمر میں، عزیزہ امۃ الشافی ماہبہ بنت مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب نے 6 سال کی عمر میں، عزیزم محمد اسد اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری قدرت اللہ صاحب نے 5 سال 4 ماہ کی عمر میں، عزیزہ وجیہہ نایاب بنت مکرم شکیل احمد خان صاحب آف پشاور نے 8 سال کی عمر میں اور عزیزہ ملیحہ نایاب بنت مکرم شکیل احمد خان صاحب آف پشاور نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کیا۔ عزیزم فارس احمد ناصر صاحب اور عزیزہ امۃ الشافی ماہبہ مکرم احسان الرحمٰن بسراء واقف زندگی مرحوم کے پوتا پوتی اور مکرم چوہدری نجم الدین صاحب شہید آف درہ شیر خان ضلع پونچھ آزاد کشمیر کے نواسہ نواسی ہیں عزیزم محمد اسد اللہ صاحب، عزیزہ وجیہہ نایاب اور عزیزہ ملیحہ نایاب مکرم احسان الرحمٰن بسراء واقف زندگی مرحوم کے نواسہ نواسیاں ہیں اور عزیزم محمد اسد اللہ، مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کا پوتا ہے اور عزیزہ وجیہہ نایاب عزیزہ ملیحہ نایاب مکرم محمد علی خان صاحب آف پشاور کی پوتیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کے نیک قرۃ العین، خادم دین اور قرآن کریم کی بابرکت تعلیم پر عمل کرنے والے مفید وجود بنائے۔ آمین

قرآن سیمینار

مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور نے مورخہ 7 دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت الذکر مغلپورہ لاہور میں ہفتہ تعلیم القرآن کے سلسلے میں ایک قرآن سیمینار کے انعقاد کی بفضل اللہ تعالیٰ سعادت پائی نیز مکرم توفیق احمد صاحب ایڈیشنل منتظم عمومی کے تین بچوں مکرم عتیق احمد صاحب مکرم عمران احمد صاحب اور مکرم نعمان احمد صاحب کی آمین کا پروگرام ہوا جنہوں نے پچھلے سال قرآن کریم مکمل حفظ کیا تھا اور ساتھ ایک ناصر نے قاعدہ یسرنا القرآن ختم کر کے پہلے پارے کا آدھا حصہ پڑھ لیا تھا اس کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ مکرم رشید احمد صاحب صدر حلقہ مغلپورہ لاہور کی صدارت میں سیمینار کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم میر عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ حلقہ مغلپورہ لاہور نے عظمت قرآن اور مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ نے تلاوت قرآن کریم کی برکات کے موضوع پر تقاریر کیں اس کے بعد حفاظ میں تحفے تقسیم کئے گئے۔ مکرم صدر صاحب جلسہ نے اختتامی کلمات کے بعد دعا کرائی۔ اور تقریب کے اختتام پر مکرم توفیق احمد صاحب کی طرف سے تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔

قابل رشک انسان

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہے۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے بہت بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(البقرہ: 262)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (بخاری)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات مد امداد نادار مریضان اور ڈویلپمنٹ میں بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 جنوری 2009ء کو قبل از نماز ظہر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرم منصور احمد صاحب بی ٹی

مکرم منصور احمد صاحب بی ٹی یو کے 8 جنوری 2009ء کو مختصر علالت کے بعد 77 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے بعد پہلے پاکستان پھر گلاسگو اور وہاں سے 1962ء میں لندن آ کر آباد ہو گئے۔ جماعت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے صاف گو اور نیک انسان تھے۔ جہاں بھی رہے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ گزشتہ چند سال سے یو کے جماعت کے مختلف دفاتر میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ جماعت احمدیہ یو کے کی تاریخ مرتب کرنے والی کمیٹی کے بھی ممبر تھے۔ آپ حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی ٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ

مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم جلال الدین صاحب مرحوم لاہور 12 جنوری 2009ء کو 70 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر لمبی علالت کے بعد لندن میں وفات پا گئیں۔ آپ نیک، پرہیزگار اور غرباء و مساکین کا خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ اپنے بیٹوں کے پاس یو کے میں مقیم تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم مولوی گل محمد صاحب

مکرم مولوی گل محمد صاحب سابق معلم وقف جدید چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا 3 جنوری 2009ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نیک، مخلص اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ خود احمدیت قبول کی۔ 1962ء میں زندگی وقف کی اور وقف جدید کے تحت مختلف اضلاع میں بطور معلم خدمت کی توفیق پائی اور نامساعد حالات کے باوجود ہمیشہ اپنے فرائض عمدگی اور وفا سے بجالاتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک لے پالک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

(2) مکرم سردار محمد احمد صاحب درویش

مکرم سردار محمد احمد صاحب درویش لندن 22 دسمبر 2008ء کو 85 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مخلص اور سادہ طبیعت کے نیک آدمی تھے۔ جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھتے اور ہمیشہ خدمت دین کے کاموں کے لئے تیار رہتے تھے۔ آپ ابتدائی درویشان قادیان میں شامل تھے۔ 1948ء میں پاکستان آ گئے۔ گزشتہ بارہ سال سے لندن میں اپنے بیٹے کے ہاں مقیم تھے۔ آپ نے لمبے عرصہ تک بیت فضل لندن میں بک سٹال پر خدمت کی توفیق پائی۔ 2008ء میں پہلے اپریل میں عمرہ کے لئے اور پھر دسمبر میں حج کے لئے مکہ مکرمہ کا سفر اختیار کیا۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ میں قیام کے دوران علیل ہوئے اور وہیں وفات پا کر جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کو ابتدائی عمر میں ہی وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہونے کی توفیق نصیب ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ سب کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بوائے سکاؤٹ تحریک کا بانی
بیڈن پاول آف گلویل

برطانوی سپاہی بوائے سکاؤٹ تحریک کا بانی بی پی کے نام سے معروف تھا۔ پاکستان و بھارت میں قیام کے دوران میں جاسوسی اور سکاؤٹنگ پر ایک کتاب لکھی۔ جنگ بوئر (1899ء) میں کرنل کمانڈر کی حیثیت سے نمایاں کام انجام دیا۔ بعدازاں میجر جنرل ہوا اور 1907ء میں لیفٹیننٹ جنرل کی حیثیت سے سبکدوش ہوا۔ بوائے سکاؤٹنگ 24 جنوری 1908ء کو پہلا سکاؤٹ گروپ منظم کیا اور "گرل گائیڈ" کی تحریک (1910ء) منظم کی۔ جلد ہی یہ تحریک برطانوی مقبوضات کے علاوہ جنوبی امریکہ اور یورپ کے ملکوں میں عام ہو گئی۔ 1920ء میں بمقام اولمپیا عالمی جمبوری ہوئی جس میں اسے چیف سکاؤٹ کا خطاب دیا گیا۔ کینیا میں انتقال تک تحریک کے لئے سرگرمی سے کام کرتا رہا۔

درخواست دعا

عزیزم رانا الیان احمد عمر ڈیڑھ سال واقف نو ابن مکرم رانا مقصود احمد صاحب کو گرنے کی وجہ سے آنکھ کے قریب چوٹ لگی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم احمد صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بخار نزلہ کھانسی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

پریکٹس 1952ء میں ہارون آباد سے شروع کی۔

1954ء میں مستقل بہاولنگر آ گئے اور ڈسٹرکٹ کورٹ میں وکالت شروع کی۔ آپ آغاز سے ہی تقریر کے فن سے بخوبی آگاہ تھے اور دور طالب علمی میں مباحثوں میں حصہ لیا کرتے تھے۔ اس لئے یہ مہارت آپ کے شعبہ وکالت میں کام آئی اور آپ ایک کامیاب وکیل بن کر سامنے آئے۔ آپ جماعتی کیسز بھی حل کیا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں رحیم یار خان اور ملتان کے دورے کرتے۔ آپ کی شخصیت بارعب، باوقار تھی، عدالت کی عزت و وقار کا ہر لحاظ سے خیال رکھتے۔ دراز قد، سفید شلوار قمیص اچکن اور جناح کیپ پہنے آپ تحمل اور بردباری میں دوسروں کے لئے نمونہ تھے۔

ٹی آئی کالج ربوہ میں جب آپ تعلیم حاصل کررہے تھے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بطور پرنسپل کالج آپ سے بہت شفقت کرتے تھے اور آپ روئنگ کے اچھے کھلاڑی بھی تھے۔

آپ انتھک محنت کرنے والے اور بے لوث جماعتی خدمات بجالانے والے وجود تھے۔ آپ 1962ء کو امیر ضلع بہاولنگر کے عہدہ پر متمکن ہوئے اور مسلسل 42 سال تک اسی عہدہ پر خدمات سرانجام دیں اور اپنے ضلع کی جماعتوں کی تعلیم و تربیت اور خدمت کی۔ آپ دینی کاموں کو بروقت سرانجام دینے کے عادی تھے۔ مرکزی نمائندگان کی عزت اور احترام کرتے۔ آپ نے چار خلفاء کا بابرکت زمانہ دیکھا۔ آپ بہت دعا گو اور ذکر الٰہی کرنے والے بزرگ تھے۔ آپ مجلس مشاورت پاکستان اور جلسہ سالانہ یو۔کے میں باقاعدگی سے شرکت کرتے رہے۔ تدفین کا پروگرام بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہے۔ آپ نے لواحقین میں اپنی اہلیہ مکرمہ ومحترمہ رفاقت بیگم صاحبہ کے علاوہ مندرجہ ذیل تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مکرم رانا فہیم خالد صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر، مکرم رانا ندیم خالد صاحب واقف زندگی یوگنڈا، مکرم رانا ناصر محمود صاحب بہاولنگر، مکرمہ نصرت رحمان صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی اور مکرمہ عصمت صدف صاحبہ اہلیہ مکرم میجر مبارک مجید باجوہ صاحب۔ آپ مکرم ومحترم رانا محمود خان صاحب ایڈووکیٹ دارالعلوم وسطی ربوہ کے چچا تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

تصحیح

الفضل 21جنوری 2009ء کے صفحہ 11 پر اردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کے ضمن میں سہو کتابت سے تخت نشینی کی تاریخ 1980ء لکھی گئی ہے۔ اصل تاریخ 1580ء ہے۔ احباب درستی کرلیں۔

(ادارہ)

خبریں

کبھی سرحدی خلاف ورزی نہیں کریں گے

نیٹو کے سیکرٹری جنرل جاپ ڈی ہوپ شیفر نے کہا ہے کہ پاکستان کی خودمختاری کا مکمل احترام کرتے ہیں کبھی سرحدی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔ پاکستان اور نیٹو کے مقاصد مشترک اور سٹرٹیجک ہیں۔ پاکستان کے بغیر نیٹو کو افغانستان میں کامیابی نہیں مل سکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صدر پاکستان، وزیراعظم سمیت اعلیٰ حکومتی شخصیات سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو اور بعدازاں وزیر خارجہ کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ پاکستان اور نیٹو میں فوجی تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوگیا ہے جبکہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت نے جاسوس طیاروں کے حملے اور افغانستان سے دراندازی رکوانے کا مطالبہ کیا ہے۔

سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے کی منظوری مالاکنڈ اور سوات میں شریعت کے نفاذ پر غور

صوبہ سرحد اور خاص طور پر سوات کی صورتحال پر غور کے لئے اسلام آباد میں صدر زرداری کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں شدت پسندوں کی کارروائیوں میں حالیہ اضافے پر غور کیا گیا جبکہ صوبہ سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے کی تجویز کی منظوری دے دی گئی مزید یہ کہ مالاکنڈ اور سوات میں شریعت کے نفاذ پر غور بھی کیا گیا۔

سٹیٹ بینک کے واجب الادا قرضوں کی ادائیگی کی مدت میں ایک سال کا اضافہ

سٹیٹ بینک نے صنعتوں کو درپیش مالی مشکلات سے نکالنے کے لئے قرضوں کی ادائیگی میں ایک سال کا اضافہ کردیا ہے۔ اس طرح صنعت کار اور تاجر حضرات واجب الادا قرضوں کی ادائیگی آئندہ ایک برس کے دوران کرسکیں گے تاہم بڑھائی جانے والی مدت کے دوران قرضوں پر سود ادا کرنا ہوگا۔ اس ضمن میں سٹیٹ بینک نے تمام بینکوں اور مالیاتی اداروں کو سرکلر جاری کر دیا ہے۔ ریلیف کے تحت 31دسمبر 2008ء سے 31دسمبر 2009ء کے دوران قرضوں کی ادائیگی کی مدت میں ایک سال کا اضافہ کیا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک نے مزید کہا کہ اس سہولت کیلئے 31مارچ 2009ء تک درخواست جمع کرائی جاسکتی ہے اور اس کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

IAAAE کا ٹیکنیکل میگزین برائے 2009ء

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE تحریر کرتے ہیں۔

تمام انجینئرز آرکیٹکٹس اور دوسرے اہل علم احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ IAAAE ٹیکنیکل میگزین 2009ء کی اشاعت کے لئے مضامین، ٹیکنیکل رپورٹس، ریسرچ پیپرز، تصاویر اور اشتہارات بھجوائیں جس کے لئے آخری تاریخ 30 جون 2009ء مقرر کی گئی ہے۔ تمام ڈاکومنٹس (Documents) کی ایک ہارڈ اور ایک سافٹ کاپی مع پاسپورٹ سائز فوٹو (صرف مرد حضرات) آنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والے احباب وخواتین کو جزائے خیر دے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف پشاور نے ایم فل، پی ایچ ڈی اور ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی کے پروگرام درج ذیل فیلڈز میں آفر کئے ہیں۔

عربی، آرکیالوجی، بائیو ٹیکنالوجی، باٹنی، انوائرمینٹل سائنسز، جیوگرافی، جیالوجی، ہسٹری، اسلامیات پشتو، پشتو اکیڈمی، فارسی، فارمیسی، فلاسفی، سائیکالوجی، پولیٹیکل سائنس، سیرت سٹڈیز، سوشل ورک، اردو، اربن اینڈ ریجنل پلاننگ، زوآلوجی

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جنوری 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.upesh.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
ہر اتوار کو سہ پہر 3 بجے سے لے کر شام 5 بجے تک
رہائش گاہ عقب سوئمنگ پول
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔جنوری	
طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:37

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی-/200 بڑی-/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد
042-5715591
0300-8560433

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10